542

75:سورة القيامہ

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
تَبٰرَکَ الَّذِیْ	29	40	2	مکی	سُوْرَةُ الْقِیٰمَة	75

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 19 میں منکرین کو قیامت کے بارے میں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کا واقع ہونا یقینی ہے۔ اس دن انسان کے تمام اعمال اس کے سامنے رکھ دیۓ جائیں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو نزول وحی کے وقت قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دینے کی ہدایت۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں نفس لوّامہ کی کہ تم روز قیامت ضرور اٹھائے جاؤ گے، "نفس لوامہ ایسا نفس جو غلطی سے گناہ ہو جانے پر اپنے آپ کو ملامت کرے اور فوراً توبہ پر آمادہ ہو جائے" اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اس کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ کیوں نہیں ایسا ضرور ہو گا! بلکہ ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے ایک ایک پور تک کو درست بنا دیں بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ زندگی بھی فسق و فجور میں گزار دے اور قیامت کے انکار کی یہی اصل وجہ ہے یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَ

خَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ تو جان لو کہ یہ وہ دن ہو گا جب
آنکھیں چکا چوند ہو جائیں گی، چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے
جائیں گے یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىٕذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ اس دن انسان کہے گا کہ کیا
آج کوئی فرار ہونے کی جگہ ہے؟ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ ہرگز نہیں! آج کوئی پناہ کی جگہ
نہیں ہے اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىٕذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ اس دن ہر ایک کو آپ کے رب کے
سامنے ہی پیش ہونا پڑے گا یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَىٕذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ اس
دن انسان کے اگلے پچھلے تمام اعمال اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے بَلِ
الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾ بلکہ حقیقت تو یہ ہے
انسان خود ہی اپنے اعمال سے خوب آگاہ ہو گا، اس وقت خواہ کتنے ہی عذر پیش کرے
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! نزول وحی کے وقت
قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ
قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۷﴾ بے شک اس قرآن کو آپ کے سینہ میں جمع کرنا اور آپ کی زبان سے
پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۸﴾ سو جب ہم قرآن
پڑھیں تو آپ اسے توجہ کے ساتھ سنتے رہیں جبریل امین کے وحی کے ذریعہ قرآن
سنانے کو اللہ نے اپنے سنانے سے تشبیہ دی ہے ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ؕ﴿۱۹﴾ پھر واضح طور
سے اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔

[# 542]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
75	سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃ	مکی	2	40	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

Verses 1 to 19 give assurance to the deniers about the certainty of the Day of Resurrection. On that Day, all of a person's deeds will be laid before him. The Messenger of Allah [peace be upon him] is instructed not to move his tongue in haste during the revelation of the Quran in an effort to memorize it.

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِۙ۝۱ وَ لَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِؕ۝۲

No, indeed! I do swear by the Day of Resurrection! No, indeed! I do swear by the self-reproaching soul, [That you will surely be resurrected on the Day of Judgment.]

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗؕ۝۳

Does man think that We shall never reassemble his bones [for the Day of Judgment]?

بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ۝۴

Why not? Indeed, We are well able to fully restore even his very fingertips!

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵

Rather, [disbelieving] man desires to continue committing sins for the entirety of his life.

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝۶

He asks [mockingly], “When will the Day of Resurrection be?”

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ
الْقَمَرُ ۝۹

So, [know that it will be] the Day when eyes will be dazzled, the moon will lose its light, and the sun and the moon will be brought together.

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰

On that day man will say, “Is there any place of escape?”

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾

No, indeed! There shall be no place of refuge.

اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ اِلْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾

To your Lord, on that day, is the final destination [of everyone].

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿13﴾

Man will be informed on that Day, of what he sent ahead and what left behind.

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ﴿14﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ﴿15﴾

Rather, [every] man shall be an eyewitness against his own soul--even if he presents all his excuses.

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾

[O Prophet!], do not move your tongue [in haste] to memorize [the Quran during its revelation].

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾

Indeed, it is upon Us to collect it [in your heart] and to enable you to recite it.

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾

So when We recite it [to you by way of Our Angel Gabriel], then follow [closely] its recitation.

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

Then, indeed, it is upon Us to make its meaning clear.